# (23) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (74)

اٰيَاتُهَا 118 — رُكُوْعَاتُهَا 6

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿1﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿2﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بے شک | فلاح پا گئے ایمان والے | جو لوگ | وہ | میں | نمازوں اپنی | خشوع کرنے والے ہیں |

وہ ایمان والے یقیناً فلاح پائیں گے جو اپنی نمازیں خشوع کے ساتھ پڑھتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جو لوگ | وہ | سے | لغویات | منہ پھیرنے والے ہیں | اور جو لوگ | وہ | زکوٰۃ کو |

جو بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں، جو زکوٰۃ ادا

فٰعِلُوْنَ ۙ﴿4﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿5﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ادا کرنے والے | اور جو لوگ | وہ | اپنی شرم گاہوں کی | حفاظت کرنے والے ہیں | سوائے | پر | بیویوں اپنی |

کرتے ہیں، جو اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿6﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یا | جن کے | وہ مالک ہوئے | اُن کے دائیں ہاتھ | تو بے شک وہ | نہیں | ملامت کیے گئے | پھر جو کوئی | وہ چاہے |

اور لونڈیوں کے کیوں کہ ان کے بارے میں کوئی الزام نہیں۔ مگر جو اس کے

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿7﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سوائے | اس کے | تو وہ لوگ | وہی ہیں | حد سے بڑھنے والے | اور جو لوگ | وہ | اپنی امانتوں کا |

علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہ حد سے گزرنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿9﴾

وقف لازم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور اپنے وعدے کا | لحاظ رکھنے والے ہیں | اور وہ لوگ | جو | پر | نمازوں اپنی | وہ حفاظت کرتے ہیں |

اور اپنے وعدوں کا خیال رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿10﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ لوگ | وہی ہیں | وارث | جو | وہ وارث بنیں گے | جنت فردوس کے | وہ ہیں | اس میں |

یہی لوگ وارث بنیں گے۔ یعنی وہ جنتِ فردوس کی وراثت پائیں گے۔ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ ثُمَّ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہمیشہ رہنے والے | اور البتہ بے شک | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | سے | جوہر | سے | مٹی | پھر |

ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے سَت سے پیدا کیا۔ پھر

جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے بنایا اسے | نطفہ | میں | جگہ | مضبوط | پھر | ہم نے بنایا | نطفے کو | جما ہوا لہو |

ہم نے نطفے کی شکل میں اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ پھر اسے جنین کی شکل دی۔

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پھر ہم نے بنایا | جمے ہوئے لہو کو | بوٹی | پھر ہم نے بنائیں | بوٹی میں | ہڈیاں | پھر ہم نے پہنایا | ہڈیوں پر |

پھر جنین کو گوشت کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کیں۔ پھر ان ہڈیوں پر گوشت

لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گوشت | پھر | ہم نے بنائی اس کی | بناوٹ | دوسری | پس بہت بابرکت ہے | اللہ | بہترین | پیدا کرنے والا |

چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اسے ایک نئی صورت میں بنا کھڑا کیا۔ اللہ بڑی برکت والا بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿15﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پھر | بے شک تم | بعد | اس کے | ضرور مرنے والے ہو | پھر | بے شک تم | دن | قیامت کے | تم اٹھائے جاؤ گے |

اور اے لوگو اس کے بعد تمہیں ضرور مرنا ہے۔ پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور بے شک | ہم نے پیدا کیے | اوپر تمہارے | سات | راستے (آسمان) | اور نہیں | ہم ہیں | سے | مخلوق |

البتہ بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات راستوں والے آسمان بنائے اور ہم اپنی مخلوق سے

غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| غافل | اور ہم نے اتارا | سے | آسمان | پانی | ساتھ اندازے کے | پھر ہم نے ٹھہرایا اسے | میں | زمین |

بے خبر نہیں۔ ہم نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اُسے زمین میں ٹھہرایا

وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور بے شک ہم ہیں | پر | لے جانے | اس کے | ضرور قادر | پھر ہم نے پیدا کیے | تمہارے لیے | اس سے | باغات | سے |

اور بے شک ہم اُسے واپس لینے پر بھی ضرور قادر ہیں۔ پھر اُسی پانی سے ہم نے تمہارے لیے

وقف لازم

نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿19﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کھجوروں | اور انگوروں کے | تمہارے لیے ہیں | ان میں | پھل | بہت | اور بعض ان میں سے | تم کھاتے ہو |

کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان میں بہت سے پھل ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور درخت (پیدا کیا) | وہ نکلتا ہے | سے | طورِ | سینا | وہ اُگتا ہے | تیل | اور سالن | کھانے والوں کے لیے |

اور ہم نے زیتون کا درخت اگایا جو طورِ سینا کے علاقے میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں تیل ہوتا ہے جو کھانے والوں کے لیے سالن کا

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور بے شک | تمہارے لیے ہے | میں | مویشیوں | ضرور عبرت | ہم پلاتے ہیں تم کو | اس سے جو | میں | اُن کے پیٹوں |

کام دیتا ہے۔ اور تمہارے لیے مویشیوں میں بھی عبرت ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹ کے اندر سے دودھ مہیا کر کے پلاتے ہیں۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿21﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور تمہارے لیے ہیں | ان میں | فائدے | بہت | اور ان میں سے | تم کھاتے ہو | اور اُن پر | اور پر |

اور تمہارے لیے ان چوپایوں میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ تم ان کا گوشت کھاتے ہو۔ تم ان پر بھی اور

1 ع 22 1 الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کشتی | تم سوار کیے جاتے ہو | اور البتہ بے شک | ہم نے بھیجا | نوح کو | کی طرف | اس کی قوم | پھر اس نے کہا | اے میری قوم | |

کشتیوں پر بھی سواری کرتے ہو۔ اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے دعوت

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں ہے | تمہارے لیے | کوئی | معبود | سوائے اس کے | کیا پس نہیں | تم ڈرتے | پھر کہا |

دی ''اے میری قوم کے لوگو! تم صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟'' اس پر ان کی

الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سرداروں نے | وہ جو | انہوں نے کفر کیا | سے | قوم اس کی | نہیں ہے | یہ | مگر | بشر | تم جیسا | وہ چاہتا ہے |

قوم کے کافر سرداروں نے اپنے لوگوں سے کہا ''یہ تمہارے جیسا بشر ہے جو تم پر اپنی

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہ | اس کا اونچا مقام ہو | تم سے | اور اگر | چاہتا اللہ | تو ضرور نازل کرتا | فرشتے | نہیں | ہم نے سنی |

برتری جمانا چاہتا ہے۔ اگر اللہ کو کوئی رسول بھیجنا ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا۔ ہم نے ایسی بات

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ (24) اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ بات | میں | اپنے باپ دادا | پہلے | نہیں ہے | وہ | مگر | ایک مرد | جس کو | جنون ہے | پس تم انتظار کرو |

اپنے اگلے باپ دادا سے نہیں سنی۔ اس شخص کو تو جنون ہو گیا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ

بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ (25) قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (26) فَاَوْحَيْنَآ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کا | تک | ایک مدت | اس نے کہا | اے میرے رب | تو مدد کر میری | اس پر جو | وہ جھٹلاتے ہیں | پھر ہم نے وحی بھیجی |

وقت تک انتظار کرو۔ "نوح علیہ السلام نے کہا "اے میرے رب ان لوگوں کے جھٹلا دینے پر میری مدد فرما" ہم نے نوح علیہ السلام

اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کی طرف | کہ | تو بنا | کشتی | ہماری آنکھوں کے سامنے | اور ہماری وحی کے | پھر جب | آئے ہمارا حکم | اور وہ جوش مارے |

کو وحی کی کہ "آپ ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق کشتی تیار کریں۔ پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور سے پانی

التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تنور | پس تو بٹھالے | اس میں | سے | ہر قسم | جوڑا | دو کا | اپنے لوگوں کو | مگر | جو کوئی کہ |

اُبل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں کا ایک جوڑا لے کر اپنے ساتھ کشتی میں رکھ لیں اور اپنے گھر والوں کو بھی اپنے ساتھ سوار کرا لیں،

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ گزر چکی ہے | اس پر | بات | ان میں سے | اور نہ | تو بات کر مجھ سے | بارے میں | ان لوگوں کے | جو ظلم کرتے ہیں | بے شک وہ ہیں |

سوائے ان کے جن کے غرق ہونے کا پہلے فیصلہ ہو چکا اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا۔ بے شک

مُّغْرَقُوْنَ (27) فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| غرق ہونے والے | پھر جب | تو سوار ہو | تو | اور جو کوئی ہے | ساتھ تیرے | پر | کشتی | پس کہہ دیجیے |

انہیں غرق ہونا ہے۔ پھر جب تم اپنے ساتھیوں سمیت کشتی میں بیٹھ جاؤ تو کہو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (28) وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شکر ہے | اللہ کا | جس نے | نجات دی ہمیں | سے | قوم | ظالم | اور کہہ دیجیے | اے رب میرے | تو اتار مجھے |

"شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی" اور دعا کرو "اے میرے رب اب زمین پر میرا اترنا

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (29) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اتارنا | برکت والا | اور تو ہے | بہتر | اتارنے والوں میں | بے شک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | اور بے شک |

بابرکت ہو اور تو ہی بہترین جگہ دینے والا ہے" بے شک اِس واقعے میں بڑی نشانیاں ہیں اور ہم

كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿31﴾ج فَاَرْسَلْنَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہم ہیں | البتہ آزمانے والے | پھر | ہم نے پیدا کیں | سے | بعد ان کے | قومیں | دوسری | پھر ہم نے بھیجا |

بندوں کو آزماتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک قوم پیدا کی۔ ان میں بھی ایک رسول بھیجا

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان میں | ایک رسول | ان میں سے | یہ کہ | تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لیے | کوئی معبود | سوائے اس کے |

جو انہی میں سے تھا۔ اس نے لوگوں سے کہا ”اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا 2 ع 10 2

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کیا پس نہیں | تم ڈرتے | اور کہا سرداروں نے | سے | اس کی قوم | جو کہ | انہوں نے کفر کیا | اور انہوں نے جھٹلایا |

کیا تم ڈرتے نہیں“اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے انکار کیا، آخرت کی

بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ملاقات کو | آخرت کی | اور ہم نے خوش حالی دی ان کو | میں | زندگی | دنیا کی | نہیں ہے | یہ | مگر | بشر |

ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحالی دی تھی، کہنے لگے ”لوگو یہ تمہارے جیسا

مِّثْلُكُمْ لا يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾ صلے وَلَئِنْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم جیسا | وہ کھاتا ہے | وہی جو | تم کھاتے ہو | اس سے | اور وہ پیتا ہے | وہی جو | تم پیتے ہو | اور البتہ اگر |

آدمی ہے، وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے

اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾ لا اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم اطاعت کرو | ایک بشر | اپنے جیسے کی | بے شک تم | اس وقت | ضرور خسارا پانے والے ہوگے | کیا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے | کہ تم | جب |

اپنے جیسے آدمی کی بات مانی تو بڑے گھاٹے میں رہو گے۔ کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم

مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾ صلے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم مرجاؤ گے | اور تم ہو جاؤ گے | مٹی | اور ہڈیاں | یہ کہ تم | نکالے جاؤ گے | دور ہے | دور ہے |

مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تمہیں پھر نکالا جائے گا؟ بہت ہی بعید اور ناممکن ہے

لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾ صلے اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ جس کا | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | نہیں ہے | یہ | مگر | زندگی ہماری | دنیا کی | ہم مرتے ہیں | اور ہم زندہ رہتے ہیں | اور نہیں | ہم |

وہ بات جو تم سے کہی جا رہی ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔ ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دوبارہ اٹھائے جانے والے | نہیں ہے | وہ | مگر | ایک آدمی | جس نے گھڑ لیا ہے | پر | اللہ | جھوٹ | اور نہیں | ہم |

نہیں۔ یہ تو ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم

لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾ قَالَ عَمَّا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس پر | یقین کرنے والے | اس نے کہا | اے میرے رب | تو مدد کر میری | اس پر جو | انہوں نے جھٹلایا مجھے | اس نے کہا | اس چیز سے |

اسے ماننے والے نہیں۔" اس رسول نے کہا "اے میرے رب ان لوگوں کے جھٹلانے پر میری مدد فرما" فرمایا یہ

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۚ﴿40﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تھوڑی دیر بعد | ضرور وہ ہو جائیں گے | پشیمان | پھر پکڑ لیا ان کو سخت آواز نے | برحق | پھر ہم نے کر دیا ان کو |

لوگ جلد پچھتائیں گے۔" پھر ہمارے فیصلے کے مطابق ایک سخت آواز نے انہیں آ پکڑا اور ہم نے انہیں

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کوڑا کرکٹ | پس دوری ہے (رحمت سے) | لوگوں کے لیے | ظالم | پھر | ہم نے پیدا کیں | سے | بعد ان کے | قومیں |

خس و خاشاک کر دیا۔ پس ہلاکت ہے ظالموں کے لیے۔ پھر ہم نے ان کے بعد اور قومیں

اٰخَرِيْنَ ۭ﴿42﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۭ﴿43﴾ ثُمَّ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دوسری | نہیں | وہ آگے نکل جاتی | کوئی امت | وقت اپنے سے | اور نہ | وہ پیچھے رہ جاتی ہے | پھر |

پیدا کیں۔ کوئی قوم اپنی ہلاکت کے وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے بھیجے | اپنے رسول | لگا تار | جب بھی | وہ آیا | کسی امت کے پاس | اس کا رسول | انہوں نے جھٹلایا اسے | پھر ہم نے پیچھے لگا دیا |

نے لگا تار اپنے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے بھی اس قوم کو ٹھکانے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کے بعض کو | بعض کے | اور ہم نے بنا دیا ان کو | کہانیاں | پس دوری ہے (رحمت سے) | واسطے لوگوں کے | نہ | وہ ایمان لائیں گے |

لگا دیا اور انہیں کہانیاں بنا دیا۔ پس ہلاکت ہے ان کے لیے جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿45﴾ اِلٰى

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پھر | ہم نے بھیجا | موسیٰ کو | اور بھائی اس کے | ہارون کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ | اور معجزے | ظاہر کے | طرف |

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ، فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی | پھر انہوں نے تکبر کیا | اور وہ تھے | لوگ | سرکش | پھر انہوں نے کہا | کیا ہم یقین کر لیں |

اور اس کے درباریوں کے پاس، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے مغرور تھے۔ انہوں نے آپس میں کہا ”کیا ہم اپنے

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دو آدمیوں پر | اپنے جیسے | اور قوم ان دونوں کی ہے | ہماری | غلام | پس انہوں نے جھٹلایا دونوں کو | پھر وہ ہو گئے | سے |

جیسے دو آدمیوں کی بات مان لیں حالاں کہ ان کی قوم ہماری غلام ہے“ پھر انہوں نے دونوں کو جھٹلایا

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہلاک ہونے والوں میں | اور البتہ بے شک | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | تا کہ وہ لوگ | وہ ہدایت پائیں |

تو وہ ہلاک کر دیے گئے۔ اس کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تا کہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور ہم نے بنایا | ابن | مریم کو | اور اس کی ماں کو | ایک نشانی | اور ہم نے ٹھکانہ دیا دونوں کو | طرف | بلند زمین کی | جگہ | رہنے کی |

اسی طرح ہم نے ابن مریم عیسیٰ علیہ السلام کو اور ان کی والدہ مریم علیہا السلام کو ایک بڑی نشانی بنایا۔ ہم نے دونوں کو ایک اونچی زمین

3 ع 18 3 وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور پانی بہتا ہوا | اے | رسولو | تم کھاؤ | سے | پاکیزہ چیزوں | اور تم عمل کرو | اچھا | بے شک میں |

پر ٹھکانا دیا جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں پانی کا چشمہ جاری تھا۔ ہمارا یہی حکم رہا ”اے ہمارے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک کام

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسے جو | تم کرتے ہو | خوب جاننے والا ہوں | اور بے شک | یہ ہے | امت تمہاری | امت | ایک ہی | اور میں ہوں |

کرو۔ میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تمہارا رب | پس تم ڈرو مجھ سے | پھر انہوں نے کاٹ ڈالا | کام اپنا | درمیان اپنے | ٹکڑے ٹکڑے کر کے | ہر | ایک گروہ | ساتھ اس چیز کے جو |

ہوں، تو تم صرف مجھ سے ڈرو۔“ لیکن بعد میں لوگوں نے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کے پاس ہے | خوش ہیں | پس آپ چھوڑ دیں ان کو | میں | ان کی بے ہوشی | تک | ایک مدت | کیا وہ گمان کرتے ہیں |

وہ اسی پر نازاں ہے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کو کچھ دن ان کی غفلت اور بے ہوشی میں پڑے رہنے دیں۔ وہ کیا سمجھتے

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿55﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہ جو کچھ | ہم مدد دیتے ہیں ان کو | ساتھ اس کے | سے | مال | اور بیٹوں سے | ہم جلدی چاہتے ہیں | ان کے لیے | میں | بھلائیوں |

ہیں کہ ہم انہیں جو مال و اولاد دیے جا رہے ہیں تو یہ ہم ان کے بھلے کے لیے سر گرم ہیں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بلکہ | نہیں | وہ سمجھتے | بے شک | جو لوگ کہ | وہ | سے | خوف | اپنے رب کے | ڈرنے والے ہیں |

نہیں، وہ بات کو نہیں سمجھتے۔ بے شک جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جو لوگ کہ | وہ | آیتوں پر | اپنے رب کی | ایمان رکھتے ہیں | اور جو لوگ کہ | وہ | اپنے رب کا |

اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اور جو لوگ کہ | وہ دیتے ہیں | جو کچھ | ان کو دیا گیا | اور اُن کے دل | ڈرتے ہیں | اس سے کہ وہ | طرف |

نہیں بناتے۔ اللہ کی راہ میں جتنا دے سکتے ہیں دیتے ہیں۔ پھر بھی ان کے دل کانپتے ہیں کہ انہیں ایک دن

رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رب اپنے کی | لوٹنے والے ہیں | وہی لوگ ہیں جو | وہ جلدی کرتے ہیں | میں | بھلائیوں | اور وہ | ان کی طرف | آگے بڑھنے والے ہیں |

اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور وہ اس ڈر میں سب سے آگے نکلنے والے

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہیں | ہم بوجھ ڈالتے | کسی جان پر | مگر | اُس کی طاقت کے مطابق | اور ہمارے پاس ہے | ایک کتاب | وہ بولتی ہے | ساتھ حق کے | اور وہ |

ہیں۔ اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس سب کے اعمال کا پورا ریکارڈ ہے جو وقت آنے پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہیں | وہ ظلم کیے جائیں گے | بلکہ | اُن کے دل ہیں | میں | غفلت | سے | اس | اور ان کے | اعمال ہیں |

ٹھیک ٹھیک بتائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ مگر آج کافروں کے دل غفلت میں ہیں اور ان کے کئی اور برے اعمال

مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سے | سوا | اس کے | وہ | ان کو | کرنے والے ہیں | یہاں تک کہ | جب | ہم نے پکڑ لیا | ان کے خوشحال لوگوں کو |

ہیں جو وہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عذاب میں | اچانک | وہ | چیخ وپکار کرتے ہیں | نہ تم چیخ وپکار کرو | آج کے دن | بے شک تم | ہماری طرف سے |

پکڑیں گے تو وہ فریاد کریں گے۔ ان سے کہا جائے گا ”اب تم فریاد نہ کرو۔ ہماری طرف سے تمہاری کوئی

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہیں تم مدد کیے جاؤ گے | بے شک | وہ تھیں | ہماری آیتیں | وہ پڑھی جاتیں | تم پر | پھر تم تھے | پر | اپنی ایڑیوں |

مدد نہ ہوگی۔اس سے پہلے جب تمہیں میری آیتیں سنائی جاتی تھیں تم پیٹھ پھیر کر

تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم واپس پھر جاتے | تکبر کرتے ہوئے | ساتھ اس کے | کہانیاں بناتے | وہ بیہودہ بکتے تھے | کیا پس نہیں | انہوں نے غور وتدبر کیا | بات پر |

بھاگتے تھے، تکبر کرتے تھے اور اپنی مجلسوں میں قرآن کے خلاف باتیں بناتے تھے۔“ کیا ان لوگوں نے اس کلام پر غور

اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یا | اُن کے پاس آئی | جو | نہیں | وہ آئی | ان کے باپوں | پہلوں کے پاس | یا | نہیں | انہوں نے پہچانا |

نہیں کیا؟ یا ان کے پاس ایسی چیز آگئی ہے جو ان کے اگلے بڑوں کے پاس نہیں آئی تھی یا انہوں نے اپنے

رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے رسول کو | پس وہ | اس کے | منکر ہیں | یا | وہ کہتے ہیں | اس کو | جنون ہے | بلکہ |

رسول ﷺ کو نہیں پہچانا اس لیے وہ اسے نہیں مانتے۔ یا وہ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ”یہ شخص دیوانہ ہے؟“ نہیں،

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ لایا ہے ان کے پاس | حق کو | اور اکثر ان کے | حق کو | ناپسند کرنے والے ہیں | اور اگر | تو پیروی کرے | حق |

بلکہ اللہ کا رسول ﷺ ان کے پاس حق لے کر آیا مگر ان میں سے اکثر کو حق بات بری لگتی ہے۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کی خواہشوں کی | تو ضرور برباد ہوجائے | آسمان | اور زمین | اور جو کوئی ہے | ان میں | بلکہ | ہم لائے ان کے پاس |

کے تابع ہوتا تو سب آسمان، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم نے ان کے لیے

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ اَمْ تَسْــَٔـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کی نصیحت | پس وہ | سے | اپنی نصیحت | منہ پھیرنے والے ہیں | یا | آپ مانگتے ہیں ان سے | مال | تو مال |

نصیحت بھیجی مگر وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ ان سے مال مانگ رہے ہیں۔ آپ ﷺ کے لیے

رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آپ کے رب کا | بہتر ہے | اور وہ ہے | بہترین | رزق دینے والا | اور بے شک آپ | البتہ بلاتے ہیں ان کو | طرف | راہ |

تو آپ ﷺ کے رب کا مال بہتر ہے اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ اور یقیناً آپ ﷺ انہیں ایک سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ الربع

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سیدھی کی | اور بے شک | جو لوگ | نہیں | وہ ایمان لاتے | آخرت پر | سے | راستے |

بلاتے ہیں۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ سیدھی راہ سے ہٹ

لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ضرور پھر جانے والے ہیں | اور اگر | ہم رحم کرتے ان پر | اور ہم ہٹا دیں | جو کچھ | ان کے ساتھ | کوئی | تکلیف | ضرور وہ اڑے رہیں | میں |

گئے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کے کفر کی وجہ سے ان پر جو مصیبت ہے اسے دور کریں تب بھی وہ اپنی سرکشی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنی سرکشی | بھٹکتے ہوئے | اور بے شک | ہم نے پکڑا ان کو | عذاب میں | پھر نہ | وہ گڑگڑائے |

پر اڑے رہیں گے اور گمراہی میں بھٹکتے پھریں گے۔ ہم نے انہیں قحط کے عذاب میں بھی پکڑا مگر نہ وہ اپنے رب کے

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾ حَتّٰىٓ اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے رب کے سامنے | اور نہ | انہوں نے عاجزی کی | یہاں تک کہ | جب | ہم نے کھولا | ان پر | دروازہ | عذاب والا |

آگے جھکے اور نہ انہوں نے عاجزی کی۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول

شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ ع 4 27 4

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سخت | اچانک | وہ ہوئے | اس میں | مایوس | اور وہی ہے | جس نے | پیدا کیے | تمہارے لیے | کان |

دیں گے تو وہ ہر طرف سے مایوس ہو جائیں گے۔ اور دیکھو، وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے کان،

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور آنکھیں | اور دل | کم ہے | جو | تم شکر کرتے ہو | اور وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | میں |

آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا۔

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| زمین | اور طرف اسی کی | تم جمع کیے جاؤ گے | اور وہی ہے | جو | زندہ کرتا ہے | اور مارتا ہے | اور اسی کے لیے ہے |

اور پھر تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرتا اور مارتا ہے۔ اور اسی کے

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تبدیلی | رات | اور دن کی | کیا پس نہیں | تم سمجھتے | بلکہ | انہوں نے کہا | وہی کچھ | جو کچھ |

اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ بلکہ انہوں نے بھی وہی کچھ کہا جو پہلے کافروں

قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہا تھا | پہلوں نے | وہ بولے | کیا جب | ہم مر جائیں گے | اور ہم ہو جائیں گے | مٹی | اور ہڈیاں | کیا بے شک ہم |

نے کہا تھا ”کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| البتہ اٹھائے جائیں گے | البتہ بے شک | وعدہ کیا گیا ہم سے | ہمیں | اور باپ دادا ہمارے سے | یہ | سے | پہلے | نہیں ہے | یہ |

اٹھائے جائیں گے اس کا وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے بھی کیا جاتا رہا۔ یہ کچھ نہیں، محض

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مگر | کہانیاں | پہلوں کی | کہہ دیجیے | کس کی ہے | زمین | اور جو کوئی ہے | اس میں | اگر | تم ہو |

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم جانتے | جلد وہ کہیں گے | اللہ کی | کہہ دیجیے | کیا پس نہیں | تم نصیحت پاتے | کہہ دیجیے | کون ہے | رب |

سب کس کا ہے؟“ وہ کہیں گے ”اللہ کا“ آپ ﷺ کہیں ”پھر سوچتے کیوں نہیں“ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کون رب ہے

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آسمانوں | ساتوں کا | اور رب | عرش | عظیم کا | جلد وہ کہیں گے | اللہ ہے | کہہ دیجیے | کیا پس نہیں |

سات آسمانوں کا اور کون رب ہے عرشِ عظیم کا؟ وہ کہیں گے ”سب اللہ کا ہے“ پھر آپ ﷺ کہیں ”تم ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم ڈرتے | کہہ دیجیے | کون ہے | جس کے ہاتھ میں | بادشاہی ہے | ہر ایک | چیز کی | اور وہ | وہ پناہ دیتا ہے |

کیوں نہیں“ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہیں وہ پناہ دیا جاتا | اپنے خلاف | اگر | تم ہو | تم جانتے | ضرور وہ کہیں گے | اللہ کے لئے | کہہ دیجیے | پھر کہاں سے |

پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ؟“ وہ کہیں گے ”یہ سب اللہ کے اختیار میں ہے“ پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ”تو تمہاری

تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم پر جادو کیا جاتا ہے | بلکہ | ہم لائے ان کے پاس | حق | اور بے شک وہ ہیں | البتہ جھوٹے | نہیں | بنائی اللہ نے |

عقل کہاں ماری جاتی ہے؟" بلکہ ہم نے ان تک حق بات پہنچا دی مگر وہ جھوٹے ہیں۔ نہ اللہ نے اپنی کوئی

مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کوئی | اولاد | اور نہیں | وہ ہے | ساتھ اس کے | کوئی | اور معبود | ورنہ | اس وقت وہ ضرور لے جاتا | ہر | معبود | اس کو جو |

اولاد بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر

خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿91﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس نے پیدا کیا | اور ضرور وہ چڑھائی کرتے | بعض ان کے | پر | بعض | پاک ہے | اللہ | اس سے جو | وہ بیان کرتے ہیں |

الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔ لیکن اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا 5 ع 15 5

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جاننے والا | غیب کا | اور ظاہر کا | پس وہ بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | کہہ دیجیے | اے میرے رب | اگر |

وہ ہر غائب اور حاضر چیز کو جانتا ہے اور ان چیزوں سے بہت بلند ہے جنہیں یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿93﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو دکھائے مجھے | وہ جس کا | ان سے وعدہ کیا جاتا ہے | اے میرے رب | پس نہ | تو رکھنا مجھے | میں | قوم | ظالم |

آپ ﷺ کہیں "اے میرے رب اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے، تو اے میرے رب

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور بے شک ہم ہیں | پر | اس کہ | ہم دکھائیں آپ کو | وہ جس کا | ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے | ضرور قادر | آپ دور کریں | اس چیز کے ساتھ | جو کہ |

مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا" اور بے شک ہم اس پر ضرور قادر ہیں کہ جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ ﷺ کو

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بہترین ہے | برائی کو | ہم | خوب جانتے ہیں | اسے جو | وہ بیان کرتے ہیں | اور کہہ دیجیے | اے میرے رب | میں پناہ چاہتا |

دکھا دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی برائی کے جواب میں بھی احسن طریقہ اپنائیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ

بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿97﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہوں تیری | سے | وسوسوں | شیطانوں کے | اور میں پناہ چاہتا ہوں | تیری | اے میرے رب | اس سے کہ | وہ حاضر ہوں میرے پاس |

آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں۔ اور آپ ﷺ دعا کریں "اے میرے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہاں تک کہ جب | وہ آئے | کسی کو ان میں سے | موت | وہ کہے | اے میرے رب | تو واپس بھیج دے مجھے | تا کہ میں | میں عمل کروں |

ہوں۔اور اے رب میں اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان میرے پاس آئیں'' کافروں کی حالت یہ ہے کہ جب ان

صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اچھا | اس میں جو | میں نے چھوڑا | ہرگز نہیں | بے شک وہ | ایک بات ہے | جو ہے | کہنے والا اس کا | اور سے | ان کے آگے |

میں سے کسی پر موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے'' اے میرے رب! مجھے دنیا میں واپس بھیج دے تا کہ میں وہاں کچھ نیکی کماؤں۔تو حکم ہوگا'' ہرگز

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پردہ ہے | تک | اس دن | جب وہ اٹھائے جائیں گے | پھر جب | وہ پھونکا جائے گا | میں | صور | پھر نہ | کوئی نسب ہوں گے |

نہیں'' یہ محض ایک بات ہوگی جو کہنے والا کہے گا اور پھر ان کے آگے ایک پردہ حائل ہو جائے گا جو اس دن تک رہے گا جب وہ دوبارہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کے درمیان | اس دن | اور نہ | وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے | پھر وہ شخص کہ | بھاری ہوئے | اس کے تول | تو وہ لوگ | وہی ہیں |

اٹھائے جائیں گے۔پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ کوئی رشتہ داری رہے گی اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔پھر جن کے پلڑے

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کامیاب | اور وہ شخص کہ | ہلکے ہوئے | اُس کے تول | تو وہ لوگ ہیں | جنہوں نے نقصان اٹھایا | خود اپنا |

بھاری ہوں گے وہی لوگ فلاح پائیں گے۔اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے

فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ ج تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| میں | جہنم | ہمیشہ رہنے والے ہیں | وہ جھلس دے گی | ان کے چہروں کو | آگ | اور وہ | اس میں |

میں ڈالا اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں

كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بدشکل ہو جائیں گے | کیا نہیں | وہ تھیں | میری آیتیں | وہ پڑھی جاتیں | تم پر | پھر تم تھے | ان کو | تم جھٹلاتے |

بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ ارشاد ہوگا'' کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں جنہیں تم جھٹلاتے تھے؟''

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾ رَبَّنَآ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ کہیں گے | اے ہمارے رب | غالب آئی | ہم پر | بدبختی ہماری | اور ہم ہوئے | لوگ | گمراہ | اے ہمارے رب |

وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہمیں گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے'' اے ہمارے رب

اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿107﴾ قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو نکال ہمیں | اس سے | پھر اگر | ہم دوبارہ کریں | تو بے شک ہم | ظالم ہوں گے | اس نے کہا | تم دفع ہو جاؤ | اس میں |

ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے“ اللہ فرمائے گا ”دور ہو جاؤ اسی جہنم میں پڑے

وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿108﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہ تم بات کرو مجھ سے | بے شک وہ | وہ تھا | ایک گروہ | سے | میرے بندوں | وہ کہتے تھے | اے ہمارے رب | ہم ایمان لائے |

رہو اور مجھ سے بات نہ کرو تم وہی ہو کہ جب میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے

فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿109﴾ فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پس تو بخش دے | ہم کو | اور تو رحم کر ہم پر | اور تو ہے | بہترین | رحم کرنے والا | پس تم نے بنایا ان کو | مذاق کا نشانہ |

تو ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے، تو تم ان کا مذاق اڑاتے تھے

حَتّٰۤى اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكۡرِىۡ وَكُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُوۡنَ ﴿110﴾ اِنِّىۡ جَزَيۡتُهُمُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہاں تک کہ | انہوں نے بھلا دیا تم کو | میری یاد سے | اور تم تھے | ان سے | تم ہنستے | بے شک میں | میں نے بدلہ دیا ان کو |

یہاں تک کہ ان کے پیچھے تم نے ہماری یاد بھلا دی اور تم ان پر ہنستے تھے۔ دیکھو، میں نے انہیں آج ان کے

الۡيَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا ۙ اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿111﴾ قٰلَ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِى

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آج کے دن | اس کا جو | انہوں نے صبر کیا | کہ وہ ہیں | وہی | کامیاب | اس نے کہا | کتنا | تم ٹھہرے | میں |

صبر کا بدلہ دے دیا یقیناً وہ کامیاب ہیں۔“ ارشاد ہوگا ”تم کتنے برس

الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِيۡنَ ﴿112﴾ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ فَسۡـَٔلِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| زمین | گنتی | برسوں کی | وہ بولے | ہم ٹھہرے | ایک دن | یا | ایک حصہ | دن کا | پس تو پوچھ لے |

زمین پر رہے؟“ وہ کہیں گے ”ہم ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم۔ یہ تو گنتی کرنے

الۡعَآدِّيۡنَ ﴿113﴾ قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا لَّوۡ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿114﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گنتی والوں سے | اس نے کہا | نہیں | تم رہے | مگر | تھوڑی مدت | کاش | کہ | تم ہوتے | تم جانتے |

والوں سے پوچھیں۔“ ارشاد ہوگا ”تم وہاں تھوڑی مدت ہی رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے“

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کیا پس تم نے گمان کیا | یہ کہ | ہم نے پیدا کیا تمہیں | بے مقصد | اور یہ کہ | ہماری طرف | نہیں | تم واپس آؤ گے | پس بہت بلند ہے |

لوگو کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے؟ اللہ ایسا

اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ | بادشاہ | حق | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی | رب ہے | عرش | شان والے کا | اور جو کوئی |

نہیں ہے۔ وہ بہت برتر ہے حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش کریم کا رب ہے اور جو شخص

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ پکارے | ساتھ | اللہ کے | معبود | دوسرے کو | نہیں | کوئی دلیل | اس کی | ساتھ اس کے | پھر بے شک | حساب اس کا (ہے) | پاس |

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے

رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کے رب کے | بے شک وہ | نہیں | وہ فلاح پائیں گے | کافر لوگ | اور کہہ دیجیے | اے میرے رب | تو بخش دے | اور تو رحم کر | اور تو ہے |

پاس ہے۔ بے شک کافر فلاح نہ پائیں گے اور اے نبی ﷺ آپ کہیں ”اے میرے رب مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ تو ہی

6 ع 26 6 خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع

| | |
|---|---|
| سب سے بہترین | رحم کرنے والا |

بہترین رحم فرمانے والا ہے“

## (24) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (102)

اٰیاتہا 64 | رکوعاتہا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ سورت ہے | ہم نے یہ اتاری | اور ہم نے لازم کیا ہے اس کو | اور ہم نے نازل کی ہیں | اس میں | آیتیں | واضح | تاکہ تم |

ہم نے یہ سورت نازل کی۔ اس کے احکام ضروری ٹھہرائے۔ اس میں صاف صاف آیتیں اتاریں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿1﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم نصیحت پاؤ | زانی عورت | اور زانی مرد | پس تم کوڑے لگاؤ | ہر | ایک کو | دونوں میں سے | ایک سو |

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو

جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کوڑے | اور نہ | پکڑے تم کو | بارے میں ان دونوں کے | کوئی نرمی | میں | قانون | اللہ کے | اگر | تم ہو |

کوڑے مارو۔ اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تمہیں ان دونوں پر رحم نہیں

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم ایمان رکھتے | اللہ پر | اور دن | آخرت پر | اور چاہیے کہ وہ حاضر ہو | دونوں کی سزا پر | ایک گروہ | سے |

آنا چاہیے۔ اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اہل ایمان میں | زانی مرد | نہیں | وہ جنسی تعلق رکھتا | مگر | زانی عورت سے | یا | مشرک عورت سے | اور زانی عورت |

وہاں موجود ہو۔ بدکار مرد کسی بدکار یا مشرک عورت ہی سے ناجائز تعلقات رکھتا ہے اور بدکار عورت کسی

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہیں یار بناتا اس (عورت) کو | مگر | کوئی زانی مرد | یا | کوئی مشرک مرد | اور وہ حرام کیا گیا | یہ | پر | اہل ایمان |

بدکار یا مشرک مرد ہی سے ناجائز تعلقات رکھتی ہے لیکن ایمان والوں کے لیے ایسے تعلقات حرام ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جو لوگ | وہ تہمت لگاتے ہیں | پاک دامن عورتوں پر | پھر | نہیں | وہ لاتے | چار | گواہ |

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو تم کوڑے مارو ان کو | اسّی ۸۰ | کوڑے | اور نہ | تم قبول کرو | ان کی | گواہی | کبھی | اور وہ لوگ |

تو انہیں اسی (80) کوڑے مارو۔ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ ایسے لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿4﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہی ہیں | نافرمان | مگر | جو لوگ | وہ توبہ کرلیں | سے | بعد | اس کے | اور وہ اصلاح کرلیں | تو بے شک |

فاسق ہیں۔ لیکن جو بعد میں توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور جو لوگ | وہ تہمت لگاتے ہیں | اپنی بیویوں پر | اور نہیں | وہ ہوتے | ان کے پاس |

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گواہ | مگر | خود آپ | تو گواہی | ایک کی ان میں سے ہے | چار بار | گواہیاں | اللہ کی قسم کے ساتھ | بے شک وہ |

اپنے سوا اور گواہ نہ ہوں تو شوہر چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝6 وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ ہے ضرور سے | سچوں میں | اور پانچویں بار | یہ کہ | لعنت | اللہ کی ہے | اس پر | اگر | وہ ہو | سے |

وہ سچا ہے۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس مرد پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ ۝7 وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جھوٹوں میں | اور دور کرتا ہے | اس سے | سزا کو | کہ | گواہی دے وہ عورت | چار بار | گواہیاں |

جھوٹا ہے۔ اور بیوی سے سزا صرف اس صورت میں ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ۝8 وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ کی قسم کے ساتھ | بے شک وہ ہے | ضرور سے | جھوٹوں میں | اور پانچویں بار | یہ کہ | غضب ہو | اللہ کا | اس عورت پر |

کہے کہ یہ ضرور جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ "مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر یہ شخص

اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝9 وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اگر | وہ مرد ہو | سے | سچوں میں | اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر | اور رحمت اس کی |

سچا ہو۔" اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝10ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ 1 ع 10 7

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور یہ کہ | اللہ ہے | توبہ قبول کرنے والا | حکمت والا | بے شک | جو لوگ | وہ لائے | بہتان | ایک جماعت ہے |

اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بڑی حکمت والا ہے تو تم اس معاملے میں کسی مصیبت میں پھنس جاتے۔ اے مسلمانو! جن

مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم میں سے | نہ | تم گمان کرو اسے | برا | اپنے لیے | بلکہ | وہ ہے | بہتر | تمہارے لیے | ہر | شخص کے لیے ہے |

لوگوں نے جھوٹی تہمت پھیلائی وہ تمہارے اندر کی ایک جماعت ہے۔ لیکن اس واقعے کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہاری

مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان میں سے | جو | اس نے کمایا | سے | گناہ میں | اور جس نے | حصہ لیا | زیادہ اس کا | ان میں سے | اس کے لیے ہے |

آزمائش کے لیے بہتر ہوا۔ تم میں سے جس نے جتنا گناہ سمیٹا وہ اس کی سزا بھگتے گا۔ جس نے اسے پھیلانے میں بڑا حصہ لیا اس کے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝11 لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عذاب | بڑا | کیوں نہ ہو | جب | تم نے سنا تھا وہ | کہ وہ گمان کرتے | اہل ایمان مرد | اور اہل ایمان عورتیں |

لیے بڑا عذاب ہے۔ جب تم لوگوں نے تہمت سنی تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنے ہی بہن بھائیوں کے بارے میں نیک

بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بارے میں آپس کے | اچھا | اور وہ کہتے | یہ ہے | جھوٹ | صریح | کیوں نہ | وہ لائے | اس پر |

گمان کیوں نہ کیا؟ اور کیوں نہ کہا "یہ تو صریح بہتان ہے۔" اور الزام لگانے والے کیوں

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| چار | گواہ | پھر جب | نہیں | وہ لائے | گواہ | تو وہ | نزدیک | اللہ کے | وہی ہیں |

چار گواہ نہ لائے۔ جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جھوٹے | اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر | اور اس کی رحمت | میں | دنیا |

جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم مسلمانوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾ ۚ اِذْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور آخرت میں | وہ ضرور پہنچتا تمہیں | میں | اس چیز | جو تم پہنچ گئے | اس میں | عذاب | بڑا | جب |

تو جس معاملے میں تم پڑ گئے تھے اس کے باعث تم پر کوئی بڑی آفت آ جاتی۔ جب تم

تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم لیتے تھے اسے | اپنی زبانوں پر | اور تم کہتے تھے | اپنے مونہوں سے | جو | نہیں تھا | تم کو | جس کا | علم |

اپنی زبانوں سے جھوٹی تہمت بیان کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔ تم اسے معمولی بات

وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور تم سمجھتے تھے اسے | ہلکا (معاملہ) | اور وہ تھا | نزدیک | اللہ کے | بڑا (معاملہ) | اور کیوں نہ ہوا کہ | جب | تم نے سنا اسے |

سمجھ رہے تھے حالاں کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت سنگین بات تھی۔ کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم نے کہا | نہیں ہے | وہ مناسب | ہمیں | کہ | ہم بولیں | اس بارے میں | پاک ہے تو | یہ تو ہے | بہتان |

کہہ دیا "ہمیں جائز نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں۔ معاذ اللہ، یہ بہت بڑا

عَظِيْمٌ ﴿16﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بڑا | سمجھاتا ہے تمہیں اللہ | تا کہ نہ | تم دوبارہ کرو | اس جیسے کو | کبھی | اگر | تم ہو |

بہتان ہے۔" اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم

2 ع 10 8

النصف

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾ اِنَّ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایمان والے | اور بیان کرتا ہے اللہ | تمہارے لیے | آیتیں | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | بے شک |

مومن ہو۔ اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جو لوگ | چاہتے ہیں | کہ | پھیلے | بے حیائی | میں | ان لوگوں جو | وہ ایمان لائے | اُن کے لیے ہے | عذاب |

جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں

اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دردناک | میں | دنیا | اور آخرت | اور اللہ جانتا ہے | اور تم | نہیں | تم جانتے |

دردناک سزا ہے۔ اور یاد رکھو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور اگر نہ ہوتا | فضل اللہ کا | تم پر | اور اس کی رحمت | اور یہ کہ | اللہ | بڑی شفقت کرنے والا ہے | نہایت مہربان |

اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نرمی کرنے والا مہربان ہے تو تم پر کوئی آفت نازل ہو جاتی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اے | لوگو جو | وہ ایمان لائے ہو | نہ | تم پیروی کرو | قدموں کی | شیطان کے | اور جو | وہ پیروی کرے |

اے ایمان والو! تم شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ جو شیطان کے نقشِ قدم

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قدموں کی | شیطان کے | تو بے شک وہ | وہ حکم دیتا ہے | بے حیائی کا | اور برائی کا | اور اگر نہ ہوتا | فضل |

پر چلے گا، شیطان اسے ہمیشہ بے حیائی اور بدی کا کام کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ کا | تم پر | اور رحمت اس کی | نہ | وہ پاک ہوتا | تم میں سے | کوئی | ایک بھی | کبھی | اور لیکن | اللہ |

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿21﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پاک کرتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | اور اللہ ہے | خوب سننے والا | نہایت جاننے والا | اور نہ | قسم کھائیں | والے | فضل (مال) |

چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ فضل والے

مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوٓا أُولِى الْقُرْبَىٰ وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم میں سے | اور خوش حالی والے | کہ نہ | وہ دیں | رشتہ داروں کو | اور مسکینوں کو | اور مہاجرین کو | میں |

اور خوش حال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ اپنے رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مالی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۗ أَلَا تُحِبُّوْنَ أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| راہ | اللہ کی | اور چاہیے کہ وہ معاف کریں | اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں | کیا نہیں | تم پسند کرتے | کہ | بخش دے اللہ |

امداد نہ کریں گے بلکہ انہیں چاہیے کہ بیچاروں کو معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں

لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (22) إِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم کو | اور اللہ ہے | خوب بخشنے والا | بہت مہربان | بے شک | جو لوگ | وہ تہمت لگاتے ہیں | پاک دامن | سیدھی سادی |

معاف کرے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ پاک دامن، بھولی بھالی، ایمان والیوں پر تہمت

الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (23)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایمان والیوں پر | ان پر لعنت کی گئی | میں | دنیا | اور آخرت | اور ان کے لیے ہے | عذاب | بڑا |

لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيْهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس دن جب | وہ گواہی دیں گی | ان کے خلاف | ان کی زبانیں | اور اُن کے ہاتھ | اور اُن کے پاؤں | اس کی | جو وہ تھے |

اس دن جب کہ ان کے خلاف خود ان کی اپنی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ یہ کام

يَعْمَلُوْنَ (24) يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ کرتے | اس دن | پورا دے گا ان کو اللہ | بدلہ ان کا | صحیح | اور وہ جانیں گے | کہ | اللہ |

کرتے تھے۔ اس دن اللہ اُن کے کرتوتوں کا انہیں پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ (25) اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وہی ہے | حق | بیان کرنے والا | خبیث عورتیں | خبیث مردوں کے لیے ہیں | اور خبیث مرد | خبیث عورتوں کے لیے ہیں |

اللہ برحق ہے اور سب کچھ واضح کر دینے والا ہے۔ بری عورتیں برے مردوں سے اور برے مرد بری عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ أُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور پاک عورتیں | پاک مردوں کے لیے ہیں | اور پاک مرد | پاک عورتوں کے لیے ہیں | وہ | بری ہیں | اس سے جو |

اسی طرح نیک عورتیں نیک مردوں سے اور نیک مرد نیک عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ نیک لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو ان کے

3 ع 6 9

يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ کہتے ہیں | ان کے لیے ہے | بخشش | اور روزی | عزت کی | اے | لوگو جو | وہ ایمان لائے ہو |

بارے میں پھیلائی گئیں۔ ان کے لیے آخرت میں بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اے ایمان والو! تم

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہ تم داخل ہو | گھروں میں | سوائے | اپنے گھروں کے | یہاں تک کہ | تم اجازت لے لو | اور سلام کرلو | اوپر | اُن کے گھر والوں کے |

اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا جب تک اجازت حاصل نہ کر لو اور ان کو سلام نہ کر لو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ ہے | بہتر | تمہارے لیے | تا کہ تم | تم نصیحت حاصل کرو | پھر اگر | نہ | تم پاؤ | ان میں | کسی کو |

یہ تمہارے لیے بہتر ہے تا کہ تم سمجھو۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو تم داخل نہ ہونا جب تک تمہیں

فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو نہ | تم داخل ہو ان میں | یہاں تک کہ | وہ اجازت دی جائے | تم کو | اور اگر | وہ کہا جائے | تم کو | تم واپس چلے جاؤ | تو تم واپس چلے جاؤ |

اجازت نہ دی جائے۔ اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم واپس لوٹ جاؤ

هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہی ہے | زیادہ پاکیزگی | تمہارے لیے | اور اللہ | اسے جو | تم کرتے ہو | خوب جانتا ہے | نہیں ہے | تم پر | گناہ |

یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ لیکن اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں داخل ہو جاؤ

اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہ | تم داخل ہو | گھروں | غیر | رہائشی میں | جن میں ہو | سامان | تمہارے لیے | اور اللہ جانتا ہے |

جن میں کوئی نہ رہتا ہو اور ان میں تمہارا کچھ سامان ہو۔ اور اللہ تمہارے ظاہر

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جو کچھ | تم ظاہر کرتے ہو | اور جو کچھ | تم چھپاتے ہو | کہہ دیجیے | ایمان والوں کو | وہ نیچی رکھیں | اپنی نظروں کو |

اور باطن کو جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مومن مردوں سے کہیں وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور وہ حفاظت کریں | اپنی شرم گاہوں کی | یہ ہے | بہت پاکیزہ | ان کے لیے | بے شک | اللہ ہے | باخبر | اس سے جو |

اور اپنے ستر کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے پاکیزہ طریقہ ہے۔ بے شک اللہ باخبر ہے اس سے

يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ کرتے ہیں | اور کہہ دیجیے | ایمان والیوں کو | وہ نیچی رکھیں | اپنی نظروں کو | اور وہ حفاظت کریں |

جو وہ کرتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ مومن عورتوں سے کہیں وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اپنے ستر کی

فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنی شرم گاہوں کی | اور نہ | وہ ظاہر کریں | اپنی زینت کو | مگر | جو | وہ ظاہر ہو جائے | اس سے | اور چاہیے کہ وہ ڈالیں |

حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے دوپٹے اپنے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اوڑھنیاں اپنی | پر | گریبانوں اپنے | اور نہ | وہ ظاہر کریں | اپنی زینت | مگر | اپنے شوہروں کے سامنے | یا |

سینوں پر ڈالیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں کے سامنے یا

اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے باپوں | یا | باپوں | اپنے شوہروں کے | یا | اپنے بیٹوں کے | یا | بیٹوں | اپنے شوہروں کے | یا |

اپنے باپ کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے،

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے بھائیوں کے | یا | بیٹوں | اپنے بھائیوں کے | یا | بیٹوں | اپنی بہنوں کے | یا | اپنی عورتوں کے | یا | جو |

یا اپنے بھائیوں کے، یا بھتیجوں کے، یا بھانجوں کے، یا اپنی عورتوں کے یا اپنی لونڈی

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مالک ہوئے | دائیں ہاتھ ان کے | یا | ساتھ رہنے والے (نوکر) | غیر | والے | حاجت | سے | مردوں | یا |

غلام کے، یا ماتحت بے غرض کے یا ایسے

الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لڑکوں کے | جو | نہیں | وہ واقف ہوئے | پر | پوشیدہ چیزوں | عورتوں کی | اور نہ | وہ ماریں |

لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے ابھی ناواقف ہوں۔ اس کے علاوہ وہ اپنے پاؤں

بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے پاؤں کو | تا کہ وہ ظاہر ہو | وہ کچھ جو | وہ چھپاتی ہیں | سے | اپنی زینت | اور تم توبہ کرو | طرف | اللہ کی | سب |

زور سے نہ ماریں کہ ان کی چھپی زینت معلوم ہو جائے۔ اور اے ایمان والو! تم سب اللہ کی طرف رجوع اور توبہ کرو

اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾ وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اے | ایمان والو | تاکہ تم | تم فلاح پاؤ | اور تم نکاح کرو | بے نکاحوں (مرد و عورت) کو | اپنے میں سے |

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور جن کا نکاح نہیں ان کا نکاح کر دو۔

وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نیک کرداروں کے | سے | اپنے غلاموں میں | اور اپنی لونڈیوں میں سے | اگر | وہ ہوں گے | غریب | غنی کردے گا ان کو اللہ |

اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں ان کا بھی نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ انہیں

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سے | اپنے فضل | اور اللہ ہے | وسعت والا | خوب جاننے والا | اور چاہیے کہ پاک دامن رہیں | جو | نہیں | وہ کر پاسکتے |

اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ اور جو لوگ نکاح نہ کر پائیں انہیں

نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نکاح | یہاں تک کہ | غنی کردے ان کو اللہ | سے | فضل اپنے | اور جو لوگ | وہ چاہتے ہیں | تحریر آزادی کی |

چاہیے کہ وہ صبر کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے۔ اور تمہارے وہ غلام جو مال دے کر آزاد ہونے کے طالب

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان میں سے | جن کے مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | تو تم تحریر آزادی کی لکھ دو ان کو | اگر | تم جانو | ان میں | بھلائی |

ہوں تو ان سے اس کا معاہدہ کر لو اگر تم ان میں صلاحیت پاؤ۔

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور تم دو ان کو | سے | مال | اللہ کے | جو | اس نے دیا تم کو | اور نہ | تم مجبور کرو | اپنی لونڈیوں کو | پر |

اور ان کی مدد کرو اس مال سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو پیشے پر مجبور نہ

الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بدکاری | اگر | وہ چاہیں | پاک دامن رہنا | تاکہ تم حاصل کرو | مال | زندگی کا | دنیا کی | اور جو کوئی |

کرو جبکہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں۔ اور جو کوئی اس لیے کہ تم لوگوں کو دنیا کا کچھ مال حاصل ہو جائے انہیں

يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مجبور کرے گا ان کو | تو بے شک | اللہ ہے | سے | بعد | ان کے مجبور کیے جانے کے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور بے شک | ہم نے نازل کیں |

مجبور کرے گا تو اللہ ان مجبور عورتوں کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ اے مسلمانو! البتہ بے شک ہم نے تمہاری

اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تمہاری طرف | آیتیں | واضح کرنے والی | اور مثالیں | سے | ان لوگوں جو | وہ گزر چکے | سے | پہلے تم |

طرف روشن آیتیں اتاری ہیں۔ پہلی قوموں کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (34) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ 4 ع 8 10

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نصیحت | پرہیزگاروں کے لیے | اللہ | نور ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | مثال | اس کے نور کی |

نصیحت سنا دی ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جیسے طاق | جس میں | چراغ ہو | چراغ | میں | شیشے (کی قندیل) | شیشے (کی قندیل) | جیسے کہ وہ ہو |

ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ رکھا ہو، چراغ شیشے میں ہو، شیشہ ایسا ہو

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تارا | چمکتا | وہ روشن ہوتا ہو | سے | درخت | مبارک | زیتون | نہ | مشرقی |

جیسے چمک دار تارا۔ اس چراغ کو زیتون کے مبارک درخت کا تیل ملتا ہو جو مشرقی

وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہ مغربی | وہ قریب ہے کہ | تیل اس کا | (خود بخود) روشن ہو جائے | اور اگر چہ | نہ | اُس کو چھوئے | آگ | روشنی ہو | پر |

اور مغربی دونوں رُخ پر پھیلا ہوا ہو۔ یہ تیل ایسا ہو گویا آگ کے چھوئے بغیر خود بخود جل اٹھے گا۔ گویا ہر طرف روشنیاں ہی

نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| روشنی | ہدایت دیتا ہے | اللہ | اپنے نور کی طرف | جسے | وہ چاہے | اور بیان کرتا ہے | اللہ | مثالیں |

روشنیاں ہوں۔ اللہ اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ (35) فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لوگوں کے لیے | اور اللہ ہے | ساتھ ہر | ایک چیز کو | خوب جاننے والا | میں | ان گھروں | کہ حکم دیا ہے اللہ نے | کہ | بلند کیا جائے |

تا کہ لوگ سمجھیں اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اس نور سے فیض یاب لوگ ان مسجدوں میں جاتے ہیں جن کے بارے میں

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ (36) رِجَالٌ ۙ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور ذکر کیا جائے | ان میں | اس کا نام | وہ تسبیح کرتے ہیں | اس کی | ان میں | صبح کو | اور شام کو | ایسے مرد |

اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کا احترام کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ جہاں ایسے مرد صبح وشام اللہ کو یاد کرتے ہیں

لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہ نہیں | وہ غافل کرتی ان کو تجارت | اور نہ | فروخت | سے | یاد | اللہ کی | اور قائم کرنے سے | نماز کے |

جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے، نماز کی پابندی سے

وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ۙ﴿37﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور دینے | زکوٰۃ کے | وہ ڈرتے ہیں | اس دن سے | وہ پھر جائیں گے | جس میں | دل | اور آنکھیں |

اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تا کہ بدلہ دے ان کو اللہ | بہترین | اس کا جو | انہوں نے کیا | اور زیادہ دے ان کو | سے | اپنے فضل | اور اللہ |

وہ سب اس لئے کرتے ہیں تا کہ اللہ انہیں ان کے عمل کا بہترین بدلہ دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے۔ اور اللہ

يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ روزی دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | بغیر | حساب کے | اور جو لوگ | وہ کافر ہوئے | ان کے اعمال ہیں |

جسے چاہتا ہے بےحساب رزق دیتا ہے۔ مگر کافروں کے اعمال کی مثال

كَسَرَابٍۢ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جیسے سراب | میدان میں | وہ گمان کرتا ہے اس کو | پیاسا | پانی | یہاں تک کہ | جب | وہ آئے اس کے پاس | نہ | وہ پائے اسے |

ایسی ہے جیسے چٹیل میدان میں پانی کے دھوکے کا سراب ہو، پیاسا اسے دور سے پانی سمجھے مگر جب اس کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ

شَيۡـًٔـا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۙ﴿39﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کچھ بھی | اور وہ پائے | اللہ کو | پاس اُس کے | پھر وہ پورا کرے اس کے لیے | حساب اس کا | اور اللہ ہے | بہت جلد | حساب لینے والا |

پائے۔ صرف اللہ کو موجود پائے جو اس کے کفر کا حساب چُکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰٮهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یا | جیسے اندھیرے ہوں | میں | سمندر | گہرے | ڈھانپتی ہے اسے موج | سے | اُس کے اُوپر | اور موج ہے | سے |

یا اُن کے اعمال کی مثال کسی گہرے سمندر کے اندرونی اندھیرے کی سی ہے جسے موجوں نے ڈھانپ رکھا ہو،

فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اُس کے اُوپر | بادل ہے | اندھیرے ہیں | بعض ان کے | اوپر | بعض کے | جب | وہ نکالے | ہاتھ اپنا |

اُوپر سے بادل چھائے ہوئے ہوں، اندھیروں پر اندھیرے ہوں۔ جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ 5 ع 6 11

نہ وہ ہو کہ | وہ دیکھے اسے | اور جو کوئی کہ | نہ | کرے | اللہ | اُس کے لیے | روشنی | تو نہیں | اس کے لیے | کوئی | روشنی

نظر نہ آئے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کے لیے کوئی روشنی نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ

کیا نہیں تونے دیکھا | کہ بے شک | اللہ (کے لیے) | وہ تسبیح کرتا ہے | اس کی | جو کوئی بھی ہے | میں | آسمانوں | اور زمین (میں) | اور پرندے

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی جو

صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

پر کھولے ہوئے | ہر ایک | بے شک | وہ جانتا ہے | نماز اپنی | اور تسبیح اپنی | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | اسے جو

پر پھیلائے ہوئے اُڑتے ہیں۔ ہر کوئی اپنی عبادت اور تسبیح جانتا ہے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو

يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿42﴾

وہ کرتے ہیں | اور اللہ ہی کے لیے ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور طرف | اللہ کی ہے | لوٹ کر جانا

کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ ہی کے پاس سب کو جانا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

کیا نہیں تونے دیکھا | کہ بے شک | اللہ | چلاتا ہے | بادلوں کو | پھر | وہ ملاتا ہے | اُن کے درمیان | پھر | وہ کرتا ہے ان کو

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے۔ پھر انہیں آپس میں ملا دیتا ہے۔ اور انہیں تہہ بہ تہہ کر

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ

تہہ در تہہ | پھر تو دیکھتا ہے | بارش کو | وہ نکلتی ہے | سے | اس کے اندر | اور وہ اتارتا ہے | سے | آسمان | سے

دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو جو اُس کے بیچ سے برستی ہے۔ کبھی اللہ آسمان سے ایسی ژالہ باری

جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ

پہاڑوں | ان میں | اولے | پھر وہ پہنچاتا ہے | اس کو | جسے | وہ چاہتا ہے | اور وہ پھیر دیتا ہے اسے | سے | جس

کرتا ہے گویا اولوں کے پہاڑ برسا رہا ہے۔ پھر جس کو وہ چاہتا ہے ان سے نقصان

يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿43﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

وہ چاہتا ہے | وہ قریب ہے کہ | چمک | اس کی بجلی کی | وہ لے جائے | آنکھوں کو | پھیرتا ہے | اللہ | رات کو

پہنچاتا ہے اور جسے وہ چاہتا ہے اسے بچا لیتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے اُس کی بجلی کی چمک ابھی نگاہوں کو اُچک لے گی۔ اللہ رات کو

وَالنَّهَارَ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور دن کو | بے شک ہے | میں | اس | ضرور سبق | آنکھوں والوں کے لیے | اور اللہ نے | پیدا کیا | ہر |

اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ بے شک اس میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑا سبق ہے۔ اللہ نے ہر جان دار کو پانی

دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جان دار کو | سے | پانی | پس بعض ان کے ہیں | جو | وہ چلتے ہیں | پر | اپنے پیٹ | اور بعض ان کے ہیں | جو |

سے پیدا کیا۔ پھر ان میں سے کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے، کوئی دو پاؤں پر

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ط يَخْلُقُ اللّٰهُ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ چلتے ہیں | پر | دو پاؤں پر | اور بعض ان کے ہیں | جو | وہ چلتے ہیں | پر | چار پاؤں | پیدا کرتا ہے | اللہ |

چلتا ہے اور کوئی چار پیروں پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جو کچھ | وہ چاہتا ہے | بے شک | اللہ ہے | اوپر | ہر ایک | چیز کے | بڑا قادر | البتہ بے شک | ہم نے نازل کیں | آیتیں |

وہ پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ البتہ بے شک ہم نے واضح آیتیں نازل

مُّبَيِّنٰتٍ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| واضح کرنے والی | اور اللہ | ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | طرف | راہ | سیدھی کی |

کی ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اللہ پر | اور رسول ﷺ پر | اور ہم نے اطاعت کی | پھر | وہ پھر جاتا ہے | ایک فریق | ان کا |

منافقین کہتے ہیں ”ہم اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لائے اور اطاعت کی۔“ مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ط وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سے | بعد | اس کے | اور نہیں | وہ ہیں | ایمان والے | اور جب | انہیں بلایا جاتا ہے | طرف | اللہ کی |

اپنی بات سے پھر جاتا ہے۔ ایسے لوگ ایمان والے نہیں۔ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ يَّكُنْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور اس کے رسول کی | تاکہ وہ فیصلہ کرے | ان کے درمیان | اچانک | ایک فریق ہے | ان کا | منہ پھیرنے والا | اور اگر | وہ ہو |

رسول ﷺ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو اُن میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ لیکن اگر

لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿49﴾ اَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کا | حق | وہ آتے ہیں | اس کی طرف | جلدی مطیع ہوکر | کیا | میں | ان کے دلوں | مرض ہے | یا |

حق انہیں ملنے والا ہوتو پھر رسول ﷺ کی طرف سر جھکائے چلے آتے ہیں۔کیا ان کے دلوں میں منافقت ہے؟ یا وہ شک میں

ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ شک میں پڑے ہیں | یا | وہ ڈرتے ہیں | کہ | حق تلفی کرے گا اللہ | ان کی | اور اُس کا رسول | بلکہ | وہ لوگ |

پڑے ہوئے ہیں؟ یا انہیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اُن کی حق تلفی کریں گے۔ بلکہ یہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ 6 ع 10 12 الثلثة

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہی ہیں | ظالم | یقیناً حقیقی بات ہے کہ | وہ ہے | بات | ایمان والوں کی | جب | وہ بلائے جاتے ہیں | طرف | اللہ کی |

ظالم ہیں۔ایمان والوں کی بات یہ ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اوراس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ﷺ ان

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور اس کے رسول کی | تاکہ وہ فیصلہ کرے | درمیان اُن کے | یہ کہ | وہ کہیں | ہم نے سنا | اور ہم نے اطاعت کی | اور وہ لوگ | وہی ہیں |

کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہتے ہیں ”ہم نے سنا اور ہم نے مانا۔“ یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فلاح پانے والے | اور جو کوئی | وہ اطاعت کرے اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اور وہ ڈرے | اللہ سے | اور تقویٰ اختیار کرے اس کا | تو وہ لوگ |

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں، اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار

هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿52﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہی ہیں | کامیاب | اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | سخت | اپنی قسمیں | کہ اگر | تو حکم دے ان کو |

کریں وہی کامیاب ہیں۔اے نبی ﷺ یہ منافق لوگ اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ ﷺ انہیں جہاد کا حکم دیں تو وہ

لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| البتہ ضرور وہ نکل جائیں گے | کہہ دیجیے | نہ | تم قسمیں کھاؤ | صرف اطاعت | بھلی ہو | بے شک | اللہ ہے | باخبر | اس سے جو |

ضرور نکلیں گے۔آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم قسمیں نہ کھاؤ“ بس دستور کے مطابق اطاعت ہونی چاہیے۔بے شک تم جو کچھ کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم کرتے ہو | کہہ دیجیے | تم اطاعت کرو | اللہ کی | اور تم اطاعت کرو | رسول کی | پھر اگر | وہ پھر جائیں | تو بے شک حقیقت میں |

اللہ اس سے باخبر ہے۔“ اور آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم اللہ کی اطاعت کرو اور تم رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم منہ موڑو گے

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس پر ہے | جو | ذمہ داری ڈالی گئی | اور تم پر ہے | جو | تم پر ذمہ داری ڈالی گئی | اور اگر | تم اطاعت کرو اس کی | تو تم ہدایت پاؤ گے |

تو رسول ﷺ اپنے کیے کا ذمہ دار ہے اور تم اپنے کیے کے ذمہ دار ہو، لیکن اگر تم رسول ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿54﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہیں پر | رسول | مگر | پہنچا دینا | واضح | وعدہ کیا | اللہ نے | ان لوگوں سے | وہ ایمان لائے | تم میں سے |

اور رسول ﷺ کے ذمّے پیغام صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور انہوں نے عمل کئے | اچھے | ضرور وہ خلافت عطا کرے گا ان کو | میں | زمین | جیسے | اس نے خلافت عطا کی | ان لوگوں کو جو تھے |

اور نیک عمل کریں کہ وہ انہیں زمین میں اِقتدار دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو اقتدار

مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سے | پہلے ان کے | اور البتہ ضرور وہ اقتدار دے گا | ان کے لیے | ان کے دین کو | جو کہ | اس نے پسند کیا | ان کے لیے |

دیا تھا۔ اور ان کے لیے اس دین کو مضبوط قائم کردے گا جسے اللہ نے ان کے حق میں پسند فرمایا ہے۔

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور ضرور وہ بدل دے گا ان کے لیے | سے | بعد | ان کے خوف کو | امن میں | وہ عبادت کریں گے میری | نہیں | وہ شریک ٹھہرائیں گے | میرے ساتھ |

ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔ وہ صرف میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ

شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿55﴾ وَأَقِيمُوا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کسی کو | اور جو کوئی | وہ کفر کرے | بعد | اس کے | تو ایسے لوگ | وہی ہیں | نافرمان | اور تم قائم کرو |

ٹھہرائیں گے۔ اور جو اِس کے بعد کفر کریں گے وہ نافرمان ہوں گے۔ مسلمانو! نماز

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿56﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نماز کو | اور تم دو | زکوٰۃ | اور تم اطاعت کرو | رسول کی | تاکہ تم | تم پر رحم کیا جائے |

قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور کافروں

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہ آپ گمان کریں | ان کو جو | وہ کافر ہوئے | کہ وہ عاجز کردینے والے ہیں | میں | زمین | اور ٹھکانہ ان کا ہے | آگ |

کے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے

7 ع 7 13 وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور البتہ وہ برا ہے | ٹھکانا | اے | لوگو جو | وہ ایمان لائے | چاہیے کہ وہ اجازت لیں تم سے | جو | وہ جن کے مالک ہوئے |

جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے غلاموں اور نابالغ بچوں کو بھی گھر میں داخل

اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تمہارے دائیں ہاتھ | اور جو | نہیں | وہ پہنچے | بلوغت کو | تم میں سے | تین | بار | سے | پہلے |

ہونے کے لیے تین وقتوں میں اجازت لینی چاہیے۔ فجر کی

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمازِ | فجر | اور جس وقت | تم اتارتے ہو | اپنے کپڑے | دوپہر کو | اور سے | بعد |

نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو اور عشاء

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمازِ | عشاء کے | تین ہیں | پردے کے اوقات | تمہارے لیے | نہیں ہے | تم پر | اور نہ | ان پر |

کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے ہیں۔ ان اوقات کے سوا تمہارے اور ان کے لیے بلا اجازت آنے جانے

جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گناہ | ان کے بعد | پھرنے والے ہیں | تم پر | بعض تمہارے ہیں | پر | بعض | اسی طرح |

میں کوئی گناہ نہیں۔ کیوں کہ تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾ وَ اِذَا بَلَغَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیان کرتا ہے اللہ | تمہارے لیے | آیتیں | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور | جب | وہ پہنچیں |

اللہ تم سے اپنی آیتیں واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ پھر جب تمہارے بچے

الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لڑکے | تم میں سے | بلوغت کو | تو چاہیے کہ وہ اجازت لیں | جیسے | وہ اجازت لیتے ہیں | جو ہیں | سے |

بالغ ہو جائیں تو چاہیے کہ وہ بھی بڑوں کی طرح اجازت لے کر داخل

قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پہلے ان کے | اسی طرح | بیان کرتا ہے اللہ | تمہارے لیے | اپنی آیتیں | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا |

ہوا کریں۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور بیٹھ رہنے والیاں | سے | عورتوں میں | وہ جو | نہیں | وہ امید رکھتیں | نکاح کی | تو نہیں ہے | اوپر ان کے |

اور بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، ان پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنی چادریں اُتار رکھیں بشرطیکہ

جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ وَاَنْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گناہ | کہ | وہ اتار رکھیں | کپڑے اپنے (چادر یا دوپٹہ) | بغیر | نمائش کرنے والیاں | زینت کی | اور اگر |

وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ لیکن اگر وہ احتیاط کریں

یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿60﴾ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ بچیں اس سے تو | بہتر ہے | ان کے لیے | اور اللہ ہے | خوب سننے والا | بہت جاننے والا | نہیں ہے | پر | اندھے |

تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں

حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓی

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کوئی حرج | اور نہ | پر | لنگڑے | کوئی حرج | اور نہ | پر | مریض | کوئی حرج | اور نہ | پر |

اگر کوئی اندھا، لنگڑا یا بیمار شخص کسی کے ساتھ اس کے گھر میں کھانا کھا لے۔ اور خود

اَنْفُسِکُمْ اَنْ تَاْکُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تمہارے اپنے | کہ | تم کھاؤ | سے | اپنے گھروں | یا | گھروں | اپنے باپوں کے | یا | گھروں |

تمہارے لیے بھی کوئی حرج نہیں اگر تم اپنے گھر میں کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں میں کھاؤ جو تمہارے باپوں کے ہوں،

اُمَّهٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنی ماؤں کے | یا | گھروں | اپنے بھائیوں کے | یا | گھروں | اپنی بہنوں کے | یا | گھروں |

یا تمہاری ماؤں کے گھر ہوں یا تمہارے بھائیوں کے گھر ہوں یا تمہارے بہنوں کے گھر ہوں یا تمہارے چچاؤں

اَعْمَامِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے چچاؤں کے | یا | گھروں | اپنی پھوپھیوں کے | یا | گھروں | اپنے ماموں کے | یا | گھروں |

کے گھر ہوں یا تمہاری پھوپھیوں کے گھر ہوں یا تمہارے ماموؤں کے گھر ہوں یا تمہاری خالاؤں کے

خٰلٰتِکُمْ اَوْ مَا مَلَکْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِیْقِکُمْ ؕ لَیْسَ عَلَیْکُمْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنی خالاؤں کے | یا | جن کے | تم مالک ہوئے ہو | اُن کی چابیوں کے | یا | اپنے دوست کے | نہیں ہے | تم پر |

گھر ہوں یا ان لوگوں کے گھر ہوں جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو، یا تمہارے دوستوں کے گھر ہوں۔ اور اس میں بھی

جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گناہ | کہ | تم کھاؤ | سب مل کر | یا | الگ الگ | پھر جب | تم داخل ہو | گھروں میں | تو تم سلام کرو |

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ لیکن جب تم گھروں میں داخل ہو تو چاہیے کہ اپنے لوگوں

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پر | اپنے لوگوں | دعائے خیر | سے | طرف | اللہ کی | برکت والی | پاکیزہ | اسی طرح |

کو وہ سلام کرو جو اللہ کی طرف سے ایک بابرکت پاکیزہ دعا ہے۔ اس طرح اللہ اپنے

ع 8 4 14 يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ع ﴿61﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیان کرتا ہے اللہ | تمہارے لئے | آیتیں | تاکہ تم | تم سمجھو | یقیناً صرف | اہل ایمان | جو |

احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ایمان والے تو وہ ہیں

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ ایمان لائے | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | اور جب | وہ ہوں | اس کے ساتھ | پر | کام | اجتماعی |

جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر پختہ ایمان رکھتے ہیں۔ پھر جب وہ کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول ﷺ کے

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہیں وہ جاتے | یہاں تک کہ | وہ اجازت لیں اس سے | بے شک | جو | وہ اجازت لیتے ہیں آپ سے | وہی لوگ ہیں | جو |

ساتھ ہوں تو کبھی اُٹھ کر نہیں جاتے جب تک رسول ﷺ سے اجازت نہ لے لیں۔ اے نبی ﷺ جو لوگ ایسے موقعوں پر اجازت

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ ایمان رکھتے ہیں | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | پھر جب | وہ اجازت طلب کریں آپ سے | بعض کے لیے | اپنے کام | تو آپ اجازت دیں |

لے کر جاتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو

لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿62﴾

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسے جسے | آپ چاہیں | ان میں سے | اور آپ بخشش مانگیں | اُن کے لیے | اللہ سے | بے شک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان |

آپ ﷺ ان میں سے جسے مناسب سمجھیں اجازت دیں اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ بخشنے والا

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نہ | تم بناؤ | پکارنا | رسول کا | اپنے درمیان | جیسے پکارنا ہے | بعض تمہارے کا | بعض کو | بے شک |

رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانو! نبی ﷺ کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ

يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جانتا ہے اللہ | ان کو جو | وہ کھسک جاتے ہیں | تم میں سے | نظر بچا کر | تو پس چاہیے کہ وہ ڈریں | جو |

تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ جو لوگ حکم کے خلاف کرتے ہیں

يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ مخالفت کرتے ہیں | سے | اس کے حکم | کہ | وہ پہنچ جائے ان کو | کوئی آزمائش | یا | وہ پہنچ جائے ان کو | عذاب |

انہیں ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی آفت نہ آ جائے یا انہیں دردناک عذاب

اَلِيۡمٌ ﴿63﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دردناک | آگاہ رہو | بے شک | اللہ ہی کا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور زمین (میں) | بے شک | وہ جانتا ہے | جو کچھ |

نہ پکڑ لے۔ یاد رکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بے شک اللہ تمہاری

اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَيَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَاللّٰهُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم ہو | اس پر | اور جس دن | وہ پھیرے جائیں گے | اس کی طرف | پھر وہ بتائے گا ان کو | ساتھ جو | انہوں نے کیا | اور اللہ ہے |

حالت کو خوب جانتا ہے اور جس دن لوگ اللہ کی طرف لائے جائیں گے وہ انہیں آگاہ کر دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں اور اللہ

9 ع 3 15 بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿64﴾

| | | |
|---|---|---|
| ہر ایک | چیز کو | خوب جاننے والا |

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

## (25) سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَكِّيَّةٌ (42)

اٰیاتها 77 — رکوعاتها 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ ﴿1﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بہت برکت والا ہے | جس نے | اس نے نازل کیا | فرقان | پر | اپنے بندے | تاکہ وہ ہو | جہان والوں کے لیے | خبردار کرنے والا |

بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا تا کہ وہ سارے جہان والوں کو خبردار کر دے۔

الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہی ہے | جس کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور نہیں | وہ رکھتا | کوئی اولاد | اور نہیں | وہ ہے |

اسی ذات کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی۔ اس کی بادشاہی

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝2

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کا | کوئی شریک | میں | بادشاہی | اور اس نے پیدا کیا | ہر ایک | چیز کو | پھر اس نے اندازہ کیا اس کا | خوب اندازہ کر کے |

میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کا خوب اندازہ مقرر کیا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور انہوں نے بنائے | سے | سوائے اس کے | معبود | نہیں | وہ پیدا کرتے | کچھ بھی | اور وہ | وہ پیدا کئے جاتے ہیں |

مگر مشرکوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا لیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود مخلوق ہیں

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہیں وہ اختیار رکھتے | اپنے آپ کا | نقصان | اور نہ | نفع کا | اور نہیں | وہ اختیار رکھتے | موت کا | اور نہ | زندگی کا |

جنہیں کوئی اختیار نہیں، نہ نفع نقصان کا، نہ موت کا، نہ زندگی کا اور نہ دوبارہ

وَّلَا نُشُوْرًا ۝3 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہ | دوبارہ جی اٹھنے کا | اور کہا | انہوں نے جو | وہ کافر ہوئے | نہیں ہے | یہ | مگر | جھوٹ | اس نے گھڑ لیا ہے اسے |

پیدا کرنے کا۔ کافر کہتے ہیں "یہ قرآن جھوٹ ہے جو ایک شخص نے گھڑ لیا ہے

مع وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝4ۚ وَقَالُوْٓا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور مدد کی ہے اس کی | اس پر | لوگوں | دوسروں نے | پس بے شک | وہ لائے | ظلم | اور جھوٹ | اور انہوں نے کہا |

اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔" مگر یہ کہہ کر انہوں نے بڑا ظلم کیا اور جھوٹ بولا۔ اور وہ کہتے ہیں

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝5

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہانیاں | پہلوں کی | لکھی ہوئی ہیں وہ | تو وہ | وہ لکھوائی جاتی ہیں | اس پر | صبح | اور شام |

"یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اس نے لکھوا لیے ہیں۔ وہی صبح و شام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔"

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہہ دیجیے | اس نے نازل کیا ہے اسے | جو | وہ جانتا ہے | راز | میں | آسمانوں | اور زمین میں | بے شک وہ | وہ ہے |

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "اس قرآن کو اللہ نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے۔ بے شک وہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝6 وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور انہوں نے کہا | کیا ہے | اس | رسول کو | وہ کھاتا ہے | کھانا | اور وہ چلتا ہے |

بخشنے والا مہربان ہے۔" اور وہ کہتے ہیں "یہ کیسا رسول ﷺ ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں

فِى الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦ۙ اَوْ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| میں | بازاروں | کیوں نہ | وہ نازل ہوا | اس پر | فرشتہ | پھر وہ ہوتا | اس کے ساتھ | خبردار کرنے والا | یا |

میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر لوگوں کو خبردار کرتا۔ یا

يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ ڈالا جاتا | اس کی طرف | خزانہ | یا | وہ ہو | اس کا | باغ | وہ کھائے | جس سے | اور اس نے کہا |

اس کے لئے کوئی خزانہ اتارا جاتا۔ یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا۔'' اور ان ظالموں

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ظالموں نے | نہیں | تم پیروی کرتے | مگر | آدمی | جادو کیے گئے کی | آپ دیکھیں | کیسے | انہوں نے بیان کیں |

نے مسلمانوں سے کہا ''تم لوگ ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو، جس پر کسی نے جادو کیا ہے'' اے نبی ﷺ دیکھیں یہ لوگ آپ ﷺ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ⑨ع تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ 1 ع 9 16

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آپ کے لیے | مثالیں | پھر وہ گمراہ ہوئے | پس نہیں | وہ پا سکتے | راہ | بہت برکت والا ہے | وہ جو | اگر |

کے بارے میں کیسی عجیب باتیں بناتے ہیں اور ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ کسی طرح راہ پر نہیں آسکتے۔ حالاں کہ بڑا بابرکت ہے

شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ چاہے | وہ بنا دے | آپ کے لیے | بہتر | سے | اس | باغات | بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں |

اللہ جو چاہے تو اے نبی ﷺ ان کی کہی ہوئی چیزوں سے بہتر چیزیں آپ ﷺ کو عطا فرما دے۔ ایسے باغات جن میں نہریں بہتی

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور وہ بنا دے | آپ کے لیے | محلات | بلکہ | انہوں نے جھٹلایا | قیامت کی گھڑی کو | اور ہم نے تیار کی ہے | اس کے لیے |

ہوں اور آپ ﷺ کے لیے محلات بنا دے۔ مگر یہ لوگ قیامت کو نہیں مانتے اور جو قیامت کے

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪ج اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ جھٹلائے | قیامت کی گھڑی کا | بھڑکتی آگ | جب | وہ دیکھے گی ان کو | سے | جگہ | دور کی | وہ سنیں گے |

منکر ہوں ہم نے ان کے لیے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب وہ انہیں دُور سے دیکھے گی تو وہ اس کا بپھرنا اور دھاڑنا سنیں

لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ⑫ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کی | آواز غصے کی | اور چلانے کی | اور جب | وہ ڈالے جائیں گے | اس میں | جگہ | تنگ میں | جکڑے ہوئے |

گے۔ اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر ڈال دیے جائیں گے تو وہاں موت کو

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ پکاریں گے | وہاں | ہلاکت کو | نہ | تم پکارو | آج کے دن | ہلاکت | ایک کو | اور تم پکارو |

پکاریں گے۔ ان سے کہا جائے گا ”آج تم ایک ہلاکت کو نہ پکارو، بلکہ بہت سی ہلاکتوں

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہلاکتوں | کئی کو | کہہ دیجیے | کیا یہ ہے | بہتر | یا | جنت | ہمیشہ رہنے کی | جس کا | وہ وعدہ کیا گیا ہے |

کو پکارو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں سے پوچھیں ”کیا دوزخ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پرہیزگاروں سے | ہے | ان کے لیے | بدلہ | اور ٹھکانا | ان کے لیے | اس میں | جو | وہ چاہیں گے |

پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانا ہے۔ اس میں ان کے لیے سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے

خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہمیشہ رہنے والے ہیں | وہ ہے | پر | آپ کے رب | وعدہ | سوال کیا ہوا | اور جس دن | وہ جمع کرے گا ان کو | اور اس کو جسے |

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ آپ ﷺ کے رب کا وعدہ ہے جسے اس نے پورا کرنا ہے۔ اور جس دن اللہ ان

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ پوجتے ہیں | سے | سوائے | اللہ کے | پس وہ کہے گا | کیا تم | تم نے گمراہ کیا | بندوں میرے | ان کو |

مشرکوں کو اور ان کے معبودوں کو جمع کرے گا پھر وہ ان معبودوں سے پوچھے گا ”کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا؟

اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یا | وہی | وہ بھٹک گئے | راہ سے | وہ کہیں گے | پاک ہے تو | نہیں | ہے | جائز | ہمارے لیے | کہ |

یا وہ خود گمراہ ہوئے؟ وہ کہیں گے ”تیری ذات پاک ہے۔ ہماری کیا مجال ہم تیرے سوا

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہم بنائیں | سے | تیرے سوا | کوئی | کارساز | اور لیکن | تو نے فائدہ دیا ان کو | اور ان کے باپوں کو | یہاں تک کہ |

اوروں کو کارساز بناتے۔ مگر تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا میں خوب سامان دیا یہاں تک کہ وہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿18﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ بھول گئے | نصیحت | اور وہ تھے | لوگ | ہلاک ہونے والے | پس بے شک | انہوں نے جھٹلایا تمہیں | جو کچھ | تم کہتے تھے |

نصیحت بھول گئے اور ہلاک ہونے والے بنے۔“ پھر مشرکوں سے کہا جائے گا ”لو“ یقیناً تمہارے معبودوں ہی نے

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پھر نہ | تم طاقت رکھتے تھے | (عذاب کو) پھیرنے کی | اور نہ | مدد کرنے کی | اور جو کوئی | وہ ظلم کرے گا | تم میں سے | ہم چکھائیں گے اسے |

تمہیں تمہاری باتوں میں جھوٹا کہہ دیا۔ اب نہ اپنے آپ کو عذاب سے بچاسکتے ہو اور نہ تمہیں کہیں سے کوئی مدد مل سکتی ہے‘‘ اور اے

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عذاب | بڑا | اور نہیں | ہم نے بھیجا | پہلے آپ | سے | رسولوں کو | مگر | یہ کہ وہ |

لوگو تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جتنے رسول بھیجے

لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ضرور وہ کھاتے تھے | کھانا | اور وہ چلتے پھرتے تھے | میں | بازاروں | اور ہم نے بنایا | اُن کے بعض کو |

وہ سب کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اے لوگو ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش

2 ع 11 17 لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾ ع

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بعض کے لیے | آزمائش | کیا تم صبر کرتے ہو | اور وہ ہے | آپ کا رب | خوب دیکھنے والا |

بنایا ہے۔ تو کیا تم آزمائشوں پر صبر کرتے ہو؟ یاد رکھو، تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔